سوال

(239) کیا اذان کے بعد نماز دوسری جگہ جا کر پڑھنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ایک مسجد میں اذان دے کر نماز دوسری مسجد جا کر پڑھے کیا یہ جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک مسجد میں اذان دے کر بلاوجہ دوسری مسجد جا کر نماز پڑھنا درست عمل نہیں۔ ہاں البتہ اگر وہاں امام ہے، تو پھر درست ہے۔ صحیح مسلم اور ''سنن ابی داؤد'' وغیرہ میں حدیث ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اذان کے بعد مسجد سے نکل گیا۔ فرمایا: اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔'' (صحیح مسلم، بَابُ النَّهْيِ عَنِ الخُرُوجِ مِنَ المَسْجِدِ إِذَا أَذَّنَ المُؤَذِّنُ، رقم:٦٥٥، سنن أبي داؤد، رقم:٥٤٦، سنن ابن ماجه، رقم:٧٣٣) لیکن اصحاب ضرورت اس سے مستثنیٰ ہیں۔ چنانچہ حافظ ابنِ حجر تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

'وَکَذَا مَن یَکُونُ اِمَامًا لِمَسجِدٍ آخَرَ وَمَن فِی مَعنَاہُ' فتح الباری: ۲ / ۱۲۱

''اسی طرح جو شخص دوسری مسجد میں امام ہے، اور جو اس کے ہم معنی ہے، وہ بھی نکل سکتا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 216

محدث فتویٰ